89582 - بیوہ یا مطلقہ کا دوران عدت صراحتا منگنی کرنا جائز نہیں

سوال

میری پھوپھی کو اپنے خاوند سے علیحدہ ہوئے چار برس ہوئے ہیں اور طلاق کا معاملہ ابھی چل رہا ہے؛اس کے لیے ایک نوجوان کا رشتہ آیا ہے؛کیا اس کے لیے دوران عدت سورۃ فاتحہ پڑھنا اور اس کے ساتھ بغیر خلوت کیے بیٹھنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

آپ کے سوال سے ہم تو یہی سمجھیں ہیں
کہ آپ کی پھوپھی کو ابھی طلاق نہیں ہوئی کیونکہ آپ نے لکھا ہے : "طلاق کا معاملہ چل
رہا ہے" اس لیے اگر ایسا ہی تو پھر ابھی آپ کی پھوپھی تو اپنے خاوند کے نکاح میں
ہیں اور کسی دوسرے دوسرے کے لیے اس سے منگنی کرنا اور منگنی کا پیغام دینا جائز
نہیں، اور نہ ہی کسی کے لیے جائز ہے کہ وہ اس سے اس پر متفق ہو کہ طلاق کے بعد وہ
اس سے شادی کریگا؛ کیونکہ جب تک عملا طلاق نہ ہو جائے ایسا کرنا جائز نہیں.

دوم :

جب طلاق ہو جائے اور طلاق بھی رجعی
ہو تو بھی دوران عدت کسی دوسرے شخص کے لیے عدت والی عورت سے منگنی کرنا یا اسے منگنی
کا پیغام دینا اور اشارہ کنایہ میں کہنا جائز نہیں؛ کیونکہ طلاق رجعی والی عورت ابھی
تو اپنے خاوند کے لیے اس کی بیوی کے حکم میں ہے؛ وہ جب چاہے دوران عدت اپنی بیوی سے
رجوع کر سکتا ہے.

سوم :

لیکن اگر طلاق رجعی نہ ہو (مثلا
شرعا تین طلاق ہو چکی ہوں، یا پھر عورت کی جانب سے معاوضہ کے عوض میں طلاق ہوئی ہو
) تو پھر دوران عدت صراحتا منگنی کا پیغام دینا اور منگنی کرنا جائز نہیں؛ لیکن
ایسی عورت سے دوران عدت اشارہ کنایہ میں بات ہو سکتی ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و
تعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں جس کے ساتھ تم ان عورتوں کے پیغام نکاح کا اشارہ کرو، یا اپنے دلوں میں چھپائے رکھو}. البقرۃ (235).

یہ آیت عدت والی بیوہ عورت کے متعلق ہے، علماء کرام نے اسی پر قیاس کرتے ہوئے کہا ہے کہ جس عورت کو طلاق بائن ہو چکی ہو اور اس کے خاوند کو رجوع کا حق نہ رہا ہو تو وہ عورت بھی اس میں شامل ہوگی.

صراحت اور اشارہ کنایہ میں فرق یہ ہے کہ صراحت میں الفاظ شامل ہونگے جو نکاح کے معنی رکھتے ہوں مثلا میں تم نے سے نکاح کرنا چاہتا ہوں، یا میں تیرے ساتھ منگنی کرونگا اس طرح کے دوسرے الفاظ جو نکاح کے معانی میں ہوں.

اشارہ کنایہ کے الفاظ وہ ہیں جو شادی کے معانی بھی رکھیں اور دوسرے معنی بھی پائے جائیں، مثلا میں بیوی تلاش کر رہا ہوں.

یہ معلوم ہے کہ سورۃ الفاتحہ کی قرآت لوگ صریح خطبہ اور شمار کرتے ہیں، اس بنا پر کسی کے لیے بھی جائز نہیں کہ وہ آپ کی پھوپھی کو نکاح کا پیغام دے اور سورۃ الفاتحہ پڑھے اور عدت ختم ہونے سے پہلے اس کے ساتھ بیٹھے.

یہاں ایک تنبیہ یہ ہے کہ نکاح یا منگنی کے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنا سنت سے ثابت نہیں ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا عورت سے منگنی کرتے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنا بدعت ہے؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا:

"عورت اور مرد کی منگنی یا عقد نکاح کے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنا بدعت ہے" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (146/19).

مزید تفصیل کے لیے آپ الشرح الممتع (125124/10) اور الموسوعۃ الفقھیۃ (191/19) کا بھی مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.